## سوال

کیا مسلمان قاضی کےلیے یکطرفہ طورپر ہی بیوی کی جانب سے دائر کردہ مقدمہ میں جوخاوند سے دورا کیلی رہ رہی ہو خلع کی کاروائی کرتے ہوئے نکاح فسخ کرنا جائز ہے ؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں ایسا کرنا جائز ہے، کیونکہ جب قاضی کے پاس یہ ثابت ہوجائے کہ خاوند اور بیوی کے مابین بہتر طریقہ سے ازدواجی زندگی بسر کرنا مشکل اور مستحیل ہے، اور خاوند کی جانب سے بیوی کوچھوڑ کر جانے میں اسے جنسی اور اقتصادی اور معاشرتی طور پر نقصان اور ضرر ہورہا ہے تووہ نکاح کو فسخ کر سکتا ہے

کیونکہ قاضی کو سلطہ اور طاقت حاصل ہے، اور قاضی ہر معاملہ کو دیکھ کر اور اسے معلوم کر کے اور اس کے سارے حالات کی خبر حاصل کر کے پورا مقدمہ سن کر کوئی فیصلہ کریگا، اور وہاں خاوند کی غیر موجودگی فسخ نکاح کی کاروائی میں کوئی اثرانداز نہیں ہوگی

حوالہ جات

close

ماخذ:

الشیخ ابراہیم الخضیری

اسلام سوال وجواب

12179

واللہ اعلم